617

شرح فتوح الغیب

عبد العزیز بن ولی محمد فتنی

سائز : $22\frac{1}{2} \times 11\frac{1}{2}$ ، ۱۴ ، ۶ ، سطور : ۲۳

اوراق : ۱۹۷ خط : نسخ

تاریخ تالیف : جمعرات ۲۷ شعبان ۱۰۱۶ھ ۸ دسمبر ۱۶۰۷ء

مہر : (سرورق) قاضی احمد حسین رضوی ۱۲۲۹

مالک : (۱) ـ وھو الاخ الصالح معدن المروۃ ... شیخ جمال جونپوری فی الصل القحر فی الحال اطالت اقامت فی مکۃ المشرفۃ ـ

(۲) ـ مالکہ مملوک اھل البیت النبوی جعفر بن جلال الشاھی الرضوی وھبۃ بحفیدۃ المولف ـ

(۳) ـ رحمۃ اللہ تعالی ومد اللہ عمرہ حفیدہ فی مارنتہ کتبہ جعفر بن جلال الشاھی الرضوی ـ

(۴) ـ بعد صارت النوبۃ الی العبد الفقیر ملک احمد الفاروقی ابن بنت اخت الشارح بھبۃ سید السادات ملجاء اھل السعادات سید جعفر الشاھی الرضوی قدس اللہ تعالی سرہ واوصل الی بفضلہ بن ہ .... بتاریخ ۶ محرم ۱۰۷۳ھ عرض دیدہ شد

موضوع : تصوف زبان : عربی

آغاز : الحمد للہ الذی تجلی ذاتہ بذاتہ فظھر الاسماء والصفات تجلی باسمائہ وصفاتہ ـ

اختتام : وذکر بعض المشائخ الاجلہ رحمھم اللہ ان

اباحدین صحار قطبا قبل وفاته هذا کلالة

تم الکتاب۔

نوٹ : یہ اگلی کتاب (۶۲۴) کا مکمل نسخہ ہے یہ نسخہ حضرت جعفر بن جلال کی ملکیت میں تھا جو شارح کے ہمعصر تھے حضرت جعفر نے یہ نسخہ ملک احمد بن پیر محمد الفاروقی کو ہبہ کر دیا تھا جو شارح کے بھانجے تھے، ایک مہینہ بیس دن میں یہ شرح مکمل ہوئی۔ یعنی ۲۷ شعبان سے ۱۷ شوال ۱۰۱۶ھ تک۔